الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ولاد ک ما بین برابری ن کرن کا حکم

کوتحف دینا جائز ک اس ک دوسر بھائیوں حسن اخلاق اوریا پھر والدین کی اطاعت کی بنا یا حکم وگا ؟

لل اما بعد:
ی دیت وئ اولاد ک ما بین عدل وانصاف
میں س کسی ایک کوخصوصا ھدی دینا اور باقی
جائز ن یں
الی ن اپنی کتاب المغنی میں ک ا :
ودوسر س افضلیت دین کی کرا ت میں ا ل علم
تلاف ن یں پایا جاتا
ی لابن قدام المقدسی (5/666)
علماء کرام ک کئي ایک اقوال یں جن میں س
وت یں (واللہ اعلم) ان یں ذیل میں ذکرکیا
جاتا :
پ لا قول:
یعنی اولاد میں س کسی ایک بچ کوھدی دین
ورحنابلہ ک ان مشہور مسلک بھی یہ ی
الاقناع (4/310) اور الانصاف (7/138)
(یعنی یہ تفضیل کسی سبب ک ویا بغیر کسی سبب
ک
)
وسرا قول:
اگر کوئي شرعی سبب وتو پھر جائز ، امام
ک روایت یہ بھی
رحم اللہ ن بھی یہ ی قول اختیار کیا

ور المغنی (5/664) مجموع الفتاوی لابن تیمیہ
(31/295)
امام بخاری رحم اللہ تعالی کی مندرج ذیل
استدلال کیا :
رت یں ک ان ک والد ان یں نبی صلی اللہ
ں ن اپنا غلام اپن اس بیٹ کود دیا ،

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لل علي وسلم ن فرمايا:
ا ؟ توانوں ن کا ن يں ، لهذا نبی صلی
لگ : آپ اس س و غلام واپس ل ليں
نمبر (2586) صحيح مسلم حديث نمبر (1623)
ت ميں ي الفاظ يں:
کرت يں ک : مير والد ن مجھ پر اپنا کچھ
بنت رواحہ ک ن لگی ک ميں اس پر اس وقت تک
راضي
کرم صلی الل علي وسلم کو گوا ن بنا ديں ،
نو مير
تاک ان يں مير صدق پر گوا بنا سکيں ،
وسلم ن ان يں فرمايا:
ی کيا ؟ توانوں ن جواب نفی ميں ديا
لل تعالی س ڈرو اور اپنی اولاد ک بابين
الد ن واپس آکر و صدق واپس ل ليا
نمبر (2587) صحيح مسلم حديث نمبر (1623)
ايت ميں ي الفاظ يں:
مايا: ا بشير کيا آپ ک اس ک علاو اور بھی
، نبی مکرم صلی الل علي وسلم فرمان لگ :

ل هب کيا ؟ و ک ن لگ : ن يں ، نبی مکرم
گوا ن بناؤ کيونک ميں ظلم وجور پر گوا
ں بنتا
سلم حديث نمبر (1623)
اعتبار س دلالت ور ی :
عدل و برابری کرن کا حکم ديا اور امر وجوب
ضا کرتا
بيان فرمانا ک اولاد ميں س باقيوں
بنا ظلم وانصافی ، اس ک ساتھ اضاف ي بھی

دين س انکار کرديا اور اس س و عطي واپس
تفضيل کی حرمت پر دلالت کرتا
بھی استدلال کيا جن ميں س چند ايک کو ذيل
رکيا جاتا :
پنی کتاب فتح الباری ميں ذکر کيا ک :
س کی دليل ي بھی ک : ي واجب ک مقدمات
رحمی اور نافرمانی دونوں ی حرام کام يں

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

بھی حرام ، اور تفضیل بھی اسی حرام کام تک
کا سبب
لباری شرح صحیح بخاری (5/214)
روایت ک الفاظ بھی کرت یں:
ایا: اس پر میر علاو کسی اور کو گوا بنا لو
ا: کیا تویہ پسند کرتا ک و سب تیر ساتھ
یں، و ک ن لگ کیوں ن یں، تو نبی صلی الل
ا: تو پھر ایسا بھی ن یں
سلم حدیث نمبر (1623)
بھی ک: اولاد میں س کسی ایک کو دوسر س
رجا ن
وعداوت نفرت پیدا وگي، اور ان ک اور والد ک
وگي لھذا اس س منع کردیا گیا
م (5/664) ی بھی پ ل معنی جیسا ی
حاجت یا پھر عذر کی بنا پر تفضیل کو جائز قرار
ایت کرد حدیث س استدلال کیا:
تاب موطا میں عائشہ رضي الل تعالی عن س
ي الل تعالی عن ن ان یں غاب نامی جگ کی
ں عطیہ کیں اور جب ان یں موت آن لگی تو ان وں
ن
فرمایا:
میں س سب س زیاد اچھا اور پسند ی ک تم
د تیرا فقر میر لی سخت تکلیف د ، اگر
یتی تو و تیری تھیں، لیکن آج و مال وارثوں
لھذا اس کتاب الل ک مطابق تقسیم کرلینا

یں ک میں ن ک ا میر اباجان الل کی
ی ترک کردیتی، ایک ب ن تو اسماء اور دوسری
ن لگ و بنت خارج ک بطن میں اور میر
یں و لڑکی
ایا ناز کتاب فتح الباری میں ک ت یں: اس
دیکھیں فتح الباری (5/215)
م رحم الل تعالی ن ذکر کی ، و ک ت
یں:
الی عن ن عائشہ رضي الل تعالی عن ا کو ان
طیہ دیا و کیونک و کمان س عاجز تھیں، اس
لی

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ن ا کوخصوصیت اورفضیلت حاصل تھی ک و ام
مومنین
بھی ان یں کئي ایک فضائل حاصل تھ
لمقدسی (5/665) کچھ کمی و بیشی ک ساتھ ذکر کیا
یا
افظ ابن حجر رحم الل تعالی ن فتح الباری
کیا و ک تھ یں:
بار میں عرو کا ک نا ک عائشہ رضي الل
عطیہ پرراضي تھ فتح الباری (5/215)
صفحہ نمبر (22) اوراس ک بعد والے صفحات یہ
شی ک ساتھ نقل کیا گیا
م قرار دیتے وئے اپنی کتاب اغاثۃ اللھفان
یں ک ا :
ئي معارض ن یں میں اس منع ن بھی ثابت وتا
تو پھر
ضمن میں اورمفاسد کوروکن ک اعتبارسے بھی
اس کی
قاضا وتا تھا
غاثۃ اللھفان (1/540)
الی ن بھی اولاد ک مابین تفضیل کومطلقا
یتے وئے ک ا :
دینی منع اوران ک مابین عدل وانصاف کرنا
ان یں ان کی وراثت ک مطابق ملنا چاہیے ،
ئے اس کی اجازت د دیں تو پھر ٹھیک
جامع لامرا المسلم (3/115-116)
حم الل تعالی کا ک نا :
عض بیٹوں میں س کسی ایک کودوسرے پرافضلیت
افضلیت وگی اورلڑکی ک مقابلے میں لڑک
ی صلی الل علیہ وسلم کا فرمان :
اولاد ک مابین عدل وانصاف کرو
م دیتا اس پرواجب اورضروری ک و باقی
ں کو پچاس درہم د ، یا پھر جس بیٹے کواس ن
سودرہم
ذکر کیا و واجب نفق میں ن یں بلک نفق
اولاد میں س رایک کواتنا ی دیا جائے گا جس
مستحق
کا محتاج تواس کی شادی کر اوراس کا م ر

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ا کرن کی طاقت ن یں رکھتا تو اس صورت میں ی
ں اس شادی کرن وال بیٹ جتنا ی ادا کر
ا تو نفق میں شامل
ی تنبی کردوں بعض لوگ جالت کی بنا پر اس کا
ح ک ایک شخص کی اولاد اس میں س کچھ تو بالغ
یں
ان کی شادی کردیتا اور کچھ بچ ابھی چھوٹ
یں
تا ک موت ک بعد ان یں بھی اتنا مال ادا
یں بڑوں کی شادی کی
وصیت تو وراث ک لی وگي اور وارث ک لی
مکرم صلی الل علی وسلم کا فرمان :
س کا حق د دیا لھذا وارث ک لی کوئي
صیت ن یں)
ں ابوداود حدیث نمبر (3565) اور سنن ترمذی (2 /
علام البانی رحم الل تعالی ن ان الفاظ
ی لوارث) ک الفاظ والی روایت کو صحیح قرار
اء الغلیل للالبانی (6 / 87)
ان ک لی وصیت کردیا کیونک اتن مال
ردی تھی تو م اس ی ک یں گ ک اگر ی چھوٹ
بچ
یں اور شادی کی عمر تک پ نچ جائیں تو ان کی بھی
اتن
ادی کی عمر تک ن یں پ نچت تو پھر آپ پر ان کی
ا واجب ن یں
فتاوی اسلامی (3 / 30)
ل اعلم .